یسوع کے بارے میں پطرس کا واعظ

اعمال 2:22-41

پاسٹر کریس سیکس

23 جولائی 2023 کا واعظ

آج ہم دیکھیں گے جوکہ غالباً کلیسیا کی تاریخ میں سب سے اہم واعظ ہے۔

یہ سب پینتیکوست کے دوران ہوا جوکہ یہودیوں کا تہوار ہے اور موسم گرما میں منایا جاتا ہے۔

پینتیکوست یروشلیم میں ایک مصروف وقت ہوتا تھا جب دنیا بھر سے یہودی لوگ ایک ساتھ عید منانے کے لیے جمع ہوتے تھے۔

اعمال 2:5 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "اور ہر قَوم میں سے جو آسمان کے تَلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلِیم میں رہتے تھے۔"

جب زائرین/بھیڑ اس پینتیکوست کے لیے پہنچے تو انہیں معلوم نہیں تھا کہ یسوع کے 120 شاگرد بھی وہاں تھے۔

وہ دُعا کر رہے تھے اور روح القدس کا انتظار کر رہے تھے۔

یسوع نے انہیں 10 دن تک انتظار کرایا جب تک کہ کئی قوموں سے ہزاروں یہودی نہ آ گئے۔

اور یہ وہ وقت تھا جب خدا باپ اور خدا بیٹے نے خدائے روح القدس کو بھیجا۔

روح سے معمور ہو کر، رسولوں نے آئے ہوئے لوگوں کی مختلف زبانوں میں یسوع کے بارے میں منادی شروع کی۔

یہ پردیسی حیران اور پریشان تھے، کیونکہ انہوں نے اپنی زبانوں میں خدا کے کام کے بارے میں حیرت انگیز باتیں سنی تھیں۔

سنیں کہ پطرس نے اعمال 2:14 میں ان کی الجھنوں کا کیا جواب دیا:

14 تب پطرس گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور آواز بلند کی اور ہجوم سے مخاطب ہوا۔

"اَے یہُودیو اور اَے یروشلِیم کے سب رہنے والو۔ یہ جان لو

اور کان لگا کر میری باتیں سُنو۔"

پطرس نے اپنا واعظ اس طرح شروع کیا۔

ہم نے دو ہفتے پہلے اس کے واعظ کا پہلا حصہ دیکھا۔

آج بھی ہم پطرس کے واعظ کو دیکھیں گے۔

لہٰذا براہِ کرم اب اپنی توجہ اعمال 2:22-41 میں سے خُدا کے کلام پر لگائیں۔

22 "اَے اِسرائیلیو۔ یہ باتیں سُنو

کہ یِسُوع ناصری ایک شَخص تھا جِس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن مُعجزوں اور عجِیب کاموں اور نِشانوں سے ثابِت ہُؤا

جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔

23 جب وہ خُدا کے مُقررّہ اِنتظام اور عِلمِ سِابق کے مُوافِق پکڑوایا گیا

تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ساتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔

24 لیکِن خُدا نے مَوت کے بندکھول کر اُسے جِلایا

کیُونکہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہتا۔

25 کیُونکہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہے

" کہ مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔

کیُونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مُجھے جُنبِش نہ ہو۔

26 اِسی سبب سے میرا دِل خُوش ہُؤا اور میری زبان شاد

بلکہ میرا جِسم بھی اُمِید میں بسا رہے گا۔

27 اِس لِئے کہ تُو میری جان کو عالَمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا

اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پُہنچنے دے گا۔

28 تُو نے مُجھے زِندگی کی راہیں بتائِیں۔

تُو مُجھے اپنے دِیدار کے باعِث خُوشی سے بھردے گا۔'

29 "اَے بھائِیو۔ مَیں قَوم کے بُزُرگ داؤد کے حق مَیں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُوا اور دفن بھی ہُؤا اور اُس کی قَبر آج تک ہم مَیں مَوجُود ہے۔
30 پَس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مُجھ سے قَسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بِٹھاؤُں گا۔
31 اُس نے پیشینِگوئی کے طَور پر مسِیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کِیا
کہ نہ وہ عالَمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے کی نَوبت پہُنچی۔
32 اِسی یِسُوع کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم گواہ ہیں۔
33 پَس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سر بُلند ہوکر اور باپ سے وہ رُوح اُلقدس حاصِل کر کے جِس کا وعدہ کِیا گیا تھا اُس نے یہ نازِل کِیا جو تُم سیکھتے اور سُنتے ہو۔
34 کیُونکہ داؤد تو آسمان پر نہِیں چڑھا لیکِن وہ خُود کہتا ہے کہ
"لیکِن وہ خُود کہتا ہے کہ
"میری دہنی طرف بَیٹھ ۔
35 جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تَلے کی چَوکی نہ کردُوں۔"
36 پَس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقِین جان لے کہ
خُدا نے اُسی یِسُوع کو جِسے تُم نے مصلُوب کِیا خُداوند بھی کِیا اور مسِیح بھی ۔"
37 جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رَسُولوں سے کہا کہ اَے بھائِیو۔ ہم کیا کریں؟
38 پطرس نے اُن سے کہا کہ "تَوبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسِیح کے نام پر بپتِسمہ لے
تو تُم رُوحُ القدُس اِنعام میں پاؤ گے۔
39 اِسلِئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔
40 اور اُس نے اَور بہُت سی باتیں جتا جتا کر اُنہیں یہ نصِیحت کی
کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قَوم سے بَچاؤ۔"
41 پَس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قُبُول کِیا اُنہوں نے بپتِسمہ لِیا اور اُسی روز تین ہزار آدمِیوں کے قرِیب اُن میں مِل گئے۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے
یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔
روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

آج رات میرے پیغام کا بنیادی نکتہ پطرس کے پیغام کا ہی بنیادی نکتہ ہوگا۔
پطرس کا واعظ یسوع کی شناخت پر مرکوز تھا۔
میرے ساتھ دیکھیں کہ پطرس نے کس طرح لوگوں کو سمجھانا شروع کیا کہ یسوع کون ہے ، آیت 22 میں:
22 " اَے اِسرائیلیو۔ یہ باتیں سُنو کہ
یِسُوع ناصری ایک شَخص تھا جِس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن مُعجزوں اور عجِیب کاموں اور نِشانوں سے ثابِت ہُؤا
جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔

پطرس کا کیا مطلب ہے کہ یسوع "خدا کی طرف سے ہونا ثابت ہُوا" تھا؟
جب کسی کو تسلیم کیا جاتا ہے ، اس کا مطلب ہے کہ وہ اہل یا سند یافتہ ہے۔
اگر آپ الیکٹریشن کے طور پر تسلیم شدہ ہونا چاہتے ہیں، تو آپ کو کچھ کام انجام دینے چاہئیں۔
آپ اپنے علم اور قابلیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
پھر آپ کو الیکٹریشن کا خطاب مل سکتا ہے۔
آیت 22 میں، پطرس کہتا ہے کہ یسوع کا ہونا "معجزوں، عجیب کاموں اور نشانوں سے" ثابت ہُوا۔

یسوع نے بیماروں کو ٹھیک کیا اور اندھوں کو شفا دی۔

یسوع نے ہزاروں لوگوں کو کھانا کھلایا اور طوفانی سمندر کو تھمایا۔

یہاں تک کہ یسوع نے لوقا 7:14-17 میں ایک نوجوان کو زندہ کیا۔

14 " پھِر اُس نے پاس آ کر جنازہ کو چھُؤا اور اُٹھانے والے کھڑے ہوگئے

اور اُس نے کہا، ''اَے جوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ۔!''

15 وہ مُردہ اُٹھ بَیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سَونپ دِیا۔

16 اور سب پر دہشت چھاگئی اور خُدا کی تمجِید کر کے

کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُؤا ہے

"اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجّہُ کی ہے۔"

17 اور اُس کی نِسبت یہ خَبر سارے یہُودیہ اور تمام گِردنواح میں پھَیل گئی۔

غور کریں کہ یسوع کے اُس لڑکے کو مردوں میں سے زندہ کرنے کے بعد بھیڑ نے کیسا ردعمل ظاہر کیا۔

اُس معجزہ نے لوگوں پر دو حقائق واضح کئے:

سب سے پہلے، یسوع "ایک عظیم نبی" تھا۔

دوسرا، خدا زمین پر اپنے لوگوں کی مدد کے لیے اُترا تھا۔

یسوع نے اپنی بے گناہ زندگی اور بہت سے معجزات کے ذریعے ثابت کیا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ نے یوحنا 3:2 میں پڑھا ہو کہ نِیکدُیمُس نے یسوع سے کیا کہا:

2 "اَے ربّی ہم جانتے ہیں کہ تُوخُدا کی طرف سے اُستاد ہوکر آیا ہے

کِیُونکہ جو مُعجِزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شَخص نہِیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

یسوع کے معجزات اور نشانات نے اس کی شناخت کی تصدیق کی۔

یہی وجہ ہے کہ پطرس نے آیت 22 میں کہا کہ یسوع کا "خدا کی طرف سے ہونا ثابت ہُوا"۔

اب دیکھتے ہیں کہ پطرس نے آیت 23 میں آگے کیا کہا:

23 "جب وہ خُدا کے مُقرّرہ اِنتظام اور عِلمِ سابق کے مُوافِق پکڑوایا گیا

تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ساتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔"

اوچ!

پطرس بہت سیدھی باتیں کرتا ہے۔

وہ کہتا ہے: "تُم نے بے شرع لوگوں کے ساتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا.

تمہارے ہاتھ اس کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔

تم اس کی موت کے ذمہ دار ہو۔"

یروشلیم میں مذہبی رہنماؤں نے یسوع کو مار ڈالا کیونکہ اس نے اقتدار پر ان کی گرفت کو خطرہ میں ڈال دیا تھا۔

لیکن ساتھ ہی، ان کے اعمال خدا کے منصوبے کا حصہ تھے۔

پطرس نے کہا کہ سب کچھ "خدا کے مُقرّرہ اِنتظام اور عِلمِ سابق " کے مُوافق ہُوا۔

شریر لوگوں نے یسوع کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا، لیکن ان کا منصوبہ خدا کے منصوبے کا حصہ تھا۔

ہم بائبل کی پہلی کتاب میں اسی امتزاج کو دیکھتے ہیں۔

یوسف کے بھائیوں نے اس سے نفرت کی اور اپنے بھائی کو غلام ہونے کے لیے بیچ دیا۔

لیکن خدا کے پاس یوسف کے خاندان اور لاکھوں دوسرے لوگوں کو بچانے کا منصوبہ تھا۔

یوسف نے اس بات کو سمجھا اور یہ بات پیدائش 50:20 میں کہی۔

20 "تُم نے تو مُجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا

تاکہ بہت سے لوگوں کی جان بچائے چنانچہ آج کے دِن اَیسا ہی ہو رہا ہے۔"

پطرس لوگوں کو یاد دلاتا ہے کہ جب انہوں نے یسوع کو مصلوب کیا تو ان کا ارادہ نقصان پہنچانا تھا۔

لیکن خدا نے اس کا ارادہ بھلائی کے لیے کیا، بہت سی جانوں کو بچانے کے لیے -- بہت سی جگہوں سے لوگوں کو۔

پینتیکوست کے موقع پر، خدا پورے یورپ، ایشیا اور افریقہ سے لوگوں کو یروشلیم لے آیا۔

وہ انہیں پطرس کا واعظ سننے کے لیے وہاں لایا، تاکہ وہ مسیح کی حقیقی شناخت کو سمجھ سکیں اور نجات پا سکیں۔

دیکھیں کہ پطرس آج کے حوالے کی آیت 24 میں آگے کیا کہتا ہے:

24 "لیکن خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا، اُسے موت کی اذیت سے آزاد کر دیا، کیونکہ موت کا اُس پر قبضہ رکھنا ناممکن تھا۔"

ایسٹر کی صبح، خدا باپ نے خدا بیٹے کو مردوں میں سے زندہ کیا۔

بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ یسوع مسیح کا جی اٹھنا انسانی تاریخ کا سب سے اہم واقعہ ہے۔

کیوں؟

کیونکہ قیامت نے مسیح کی بے گناہی اور شناخت کو ثابت کیا۔

"موت کے لیے اس پر اپنا قبضہ برقرار رکھنا ناممکن تھا۔"

کیوں؟

کیونکہ ایک بے عیب آدمی گناہ گار کی موت مُوا۔

ایک بے گناہ آدمی کو مصلوبیت کی لعنت کا سامنا کرنا پڑا۔

موت یسوع کے بدن پر اپنا قبضہ برقرار نہ رکھ سکی۔

کیونکہ خُدا کے لیے یہ اخلاقی طور پر غلط ہو گا کہ ایک بے گناہ آدمی کو ایک گناہ گار کی قبر میں مردہ رہنے دے۔

یسوع مسیح کے جی اٹھنے نے ثابت کیا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، اور خدا کا بے عیب برہ ہے جو ہماری جگہ قربانی کے طور پر مُوا۔

کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ کے گناہوں کو کیلوں سے جکڑ کر یسوع کے ساتھ دفن کیا گیا تھا؟

کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ کے متبادل کے طور پر آپ کی شرمندگی اور جرم اس پر ڈال دیا گیا تھا؟

اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو اس کی جِلائے جانے والی زندگی آپ کی بھی ہے۔

خدا کا فرزند ہونے کے ناطے اس کی تصدیق اور حیثیت بھی آپ کی ہے۔

پطرس نے یہ بات بعد میں، اعمال 4:12 میں کہی۔

12 "اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔"

کوئی دوسرا نام نہیں، کوئی دوسرا شخص نہیں جو آپ کو بچا سکے۔

یسوع راہ، حق اور زندگی ہے۔

کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آتا، سوائے یسوع پر ایمان لانے کے۔

ابرہام آپ کو نہیں بچا سکتا، موسیٰ آپ کو نہیں بچا سکتا، اور داؤد آپ کو نہیں بچا سکتا۔

اسرائیل کے لوگ اپنے مسیحا سے داؤد کی طرح ایک فاتح بادشاہ ہونے کی توقع رکھتے تھے۔

لیکن پطرس نے اپنے سامعین کو ان کے پسندیدہ بادشاہ داؤد کے بارے میں سچائی یاد دلائی۔

داؤد اسرائیل کا سب سے بڑا بادشاہ تھا، لیکن اس کی لاش قبر میں سڑ گئی کیونکہ وہ ایک گنہگار شخص تھا۔

آیات 29-32 کو دوبارہ سنیں۔

29 " اَے بھائِیو۔ مَیں قَوم کے بُزُرگ داؤد کے حق مَیں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُوا اور دفن بھی ہُؤا اور اُس کی قَبر آج تک ہم مَیں مَوجُود ہے ۔

30 پَس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مُجھ سے قَسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخس کو تیرے تخت پر بِٹھاؤُں گا۔

31 اُس نے پیشِینگوئی کے طَور پر مسِیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کِیا کہ

نہ وہ عالَمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے کی نَوبت پہُنچی۔

32 اِسی یِسُوع کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم گواہ ہیں ۔

پطرس چاہتا ہے کہ ہر کوئی یہ سمجھے کہ داؤد کا جسم سڑ گیا کیونکہ وہ گناہ گار تھا۔

لیکن یسوع کے جی اٹھنے سے ثابت ہوا کہ وہ داؤد کی طرح کوئی عام آدمی نہیں تھا۔

آگے، پطرس داؤد کے زبور میں سے ایک حوالہ دیتا ہے۔

پطرس اپنے سامعین کو یہ دیکھانا چاہتا ہے کہ داؤد اس بات کو سمجھتا تھا کہ مسیحِ موعُودہ کا الٰہی نجات دہندہ ہونا ضرور تھا۔

آیات 34-35 کو سنیں:

34 کیُونکہ داؤد تو آسمان پر نہِیں چڑھا
'''لیکِن وہ خُود کہتا ہے کہ
''میری دہنی طرف بَیٹھ ۔
35 جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تَلے کی چَوکی نہ کردُوں۔''

زبور 110 آیت 1 کے اس اقتباس میں، داؤد تثلیث کے دو اقانیم کے بارے میں بات کرتا ہے۔

اگر آپ انگریزی میں زبور 110 کو دیکھیں تو آپ دیکھیں گے کہ ''خداوند'' دو بار آتا ہے۔

پہلی بار، LORD کو بڑے الفاظ میں لکھا گیا ہے، کیونکہ وہاں عبرانی لفظ ''Yahweh'' ہے۔

زبور 110:1 میں خداوند کے لیے دوسرا لفظ ''Adonai'' ہے۔

یہ خدا کے لیے دو مختلف عبرانی الفاظ ہیں۔

پطرس نے داؤد کا حوالہ دیا تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ داؤد مسیح کی الوہیت کے بارے سمجھتا تھا۔

خدا باپ نے خدا بیٹے کو دنیا پر حکمرانی کرنے کا اختیار دیا۔

داؤد نے اسے محدود انداز میں سمجھا، لیکن پینتیکوست میں روح القدس نے پطرس کو داؤد کے زبور کو مزید مکمل طور پر سمجھنے میں مدد کی۔

اب آئیے پطرس کے واعظ کی طرف لوٹتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ وہ یروشلیم میں سامعین کے سامنے آیات 36-37 میں کیا کہتا ہے:

36 پَس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقِین جان لے کہ
خُدا نے اُسی یِسُوع کو جِسے تُم نے مصلُوب کِیا خُداوند بھی کِیا اور مسِیح بھی ۔''
37 جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رَسُولوں سے کہا کہ اَے بھائِیو۔ ہم کیا کریں؟

پطرس اپنے واعظ میں دو اختتامی بیانات دیتا ہے:

پہلا، یسوع الٰہی بادشاہ اور مسیحا ہے جس کے بارے میں داؤد لکھ رہا تھا۔

دوسرا، پطرس لوگوں کو بتاتا ہے کہ انہوں نے اپنے ہی مسیح کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

روح القدس نے پطرس کے الفاظ کو لوگوں کے دلوں میں گہرائی تک پہنچا دیا۔

جب وہ اپنے جرم اور گناہ کو سمجھ گئے تو اُن کے ''دلوں پر چوٹ لگی۔''

وہ خوفزدہ بھی تھے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُنہوں نے اُس مسیحا کو رد کر دیا ہے جو اُنہیں بچانے آیا تھا۔

اس لیے وہ پوچھتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔

لوگ آزاد ہونے کا منصوبہ جاننا چاہتے تھے۔

اگر آپ جنگی قیدی ہوں، اپنے بھائیوں کے ساتھ جیل میں پھنسے ہوئے ہوں، تو آپ فرار ہونا چاہیں۔

تصور کریں کہ دوسرے قیدیوں میں سے ایک نے آپ کو بتاتا ہے، ''آج رات ہم جیل سے فرار ہو جائیں گے۔''

آپ اس سے پوچھیں گے: ''بھائی، ہم کیا کریں؟

فرار ہونے کا منصوبہ کیا ہے؟''

لوگوں نے پطرس سے پوچھا کہ انہیں کیا کرنا چاہیے، کیونکہ وہ بڑے مسئلے کو سمجھ گئے تھے۔

بڑا مسئلہ یہ ہے: خدا آسمان پر ہے، اپنی تمام تقدس اور طاقت کے ساتھ کائنات پر حکمرانی کر رہا ہے۔

اور میں یہاں نیچے ہوں، ایک گنہگار جو شرم محسوس کرتا ہے۔

بڑا مسئلہ یہ ہے کہ میں کبھی بھی پاک خدا کے ساتھ قریبی تعلق نہیں رکھ سکتا، کیونکہ میرا دل آلودہ ہے۔

آپ یہ دکھاوا کر کے بڑے مسئلے سے بچنے کی کوشش کر سکتے ہیں کہ خدا حقیقی نہیں ہے، یہ دکھاوا کر کے اسے کوئی پرواہ نہیں کہ آپ کیسے رہتے ہیں۔

یا آپ اپنے رویے کا بہانہ بنا کر، اپنی شرم کو چھپا کر، اور اپنے گناہ سے انکار کر کے اس بڑے مسئلے کو نظر انداز کر سکتے ہیں۔

لیکن سچ یہ ہے کہ ہم سب یہاں نیچے ہیں، اپنے خالق خدا سے بہت دور ہیں۔

اور جب ہم مر جائیں گے، ہم اُس سے ہمیشہ کے لیے دور رہیں گے۔

اگر آپ اس بڑے مسئلے کو تسلیم نہیں کرتے ہیں، تو آپ کو بچایا نہیں جا سکتا۔

لیکن روح القدس آپ کو آنکھیں دے سکتا ہے تاکہ آپ اپنے آپ کو ایمانداری سے دیکھ سکیں، اور یسوع کو واضح طور پر دیکھ سکیں۔

اور یہ تب ہوتا ہے جب آپ کو احساس ہوتا ہے کہ آپ کو نجات کے منصوبے کی ضرورت ہے۔

جب آپ پوچھتے ہیں: "بھائی، ہم کیا کریں؟"

سنیں کہ پطرس کس طرح بھیڑ کو جواب دیتا ہے اور انہیں آیات 38-41 میں بتاتا ہے کہ کیا کرنا ہے:

38 پطرس نے اُن سے کہا کے تُوبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسِیح کے نام پر بپتِسمہ لے
تو تُم رُوحُ القدُس اِنعام میں پاو گے۔

39 اِسلئِے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔

40 اور اُس نے اَور بہُت سی باتیں جتا جتا کر اُنہِیں یہ نصِیحت کی کہ
اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قَوم سے بَچاو۔"

41 پَس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قُبُول کِیا اُنھوں نے بپتِسمہ لِیا اور اُسی روز تین ہزار آدمِیوں کے قرِیب اُن میں مِل گئے۔

کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟

3,000 لوگوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور ایک ہی دن یسوع پر نجات دہندہ کے طور پر بھروسہ کیا۔

پطرس کے واعظ کا اتنے سارے لوگوں پر یہ ڈرامائی اثر کیوں پڑا؟

کیونکہ پطرس نے واضح طور پر یسوع مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے بارے میں منادی کی۔

کیونکہ پطرس نے واضح طور پر بڑے مسئلے کی وضاحت کی، اور بتایا کہ کس طرح خوشخبری اس بڑے مسئلے کا واحد جواب تھی۔

تین الفاظ میں خوشخبری یہ ہے: خُدا گنہگاروں کو بچاتا ہے۔

یہی بنیادی بات ہے، انجیل کی ضروری سچائی جس پر ہر واعظ کو توجہ دینی چاہیے۔

آپ کے پادری کے طور پر میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہم یہاں خدا کی مدد سے، خوشخبری کو ہر چیز کا مرکز بناؤں گا۔

لیکن صرف روح القدس ہی ان سچائیوں کو آپ کے دلوں اور میرے دلوں پر لاگو کر سکتا ہے۔

اس لیے آئیے اب مل کر روح کی قوت کے ہمارے اندر اور اس کے ذریعے بہنے کے لیے دعا کریں۔

یسوع، 2,000 سال پہلے 120 ایمانداروں کی اُس چھوٹی سی جماعت پر روح القدس بھیجنے کے لیے تیرا شکر ہو۔

یروشلیم میں آنے والے ان 3,000 لوگوں کے ذہنوں کو کھولنے کے لیے تیرا شکریہ، جس کے باعث وہ خوشخبری کے پیغام کو اپنے وطن واپس لے جا سکے۔

اور یہاں میرے دوستوں کے لیے شکریہ، جو بہت سی قوموں سے آئے ہیں۔

براہِ کرم ہمیں روح القدس سے بھر دے تاکہ ہم خوشخبری کے ذریعے تبدیل ہو سکیں۔

اور اس طرح ہم اپنے آس پاس کے سبھی لوگوں کے ساتھ خوشخبری بانٹ سکیں۔

ہم یہ آپ کے پاک یسوع نام میں مانگتے ہیں، آمین۔